سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بقرة آية :23 بلاغة

وَ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلنا عَلى عَبْدِنا فَأْتوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَداءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صادِقِينَ (٢٣)

أن يعود على القرآن فهما متعلقان بمحذوف صفة لسورة وإما أن يعود على عبدنا فهما متعلقان بقوله :فأتوا والمعنى على الأول يتناول عدة أمور:

یہ ضمیر قرآن کی طرف لوٹتی ہو تو من اور مثلہ دونوں سورہ کی محذوف صفت کے متعلق ہیں۔یا یہ ضمیر عبدنا کی طرف لوٹتی ہے تو یہ دونوں اللہ تعالی کے فرمان فاتوا کے متعلق ہے۔اور پہلے قول کے مطابق معنی کئی امور پر مشتمل ہے:

آ- فأتوا بسورة من مثله في حسن النظم وبديع الوصف وروعة الأسلوب وإيجازه.

نظم کی خوبصورتی،وصف کی عمدگی،اسلوب کی خوبصورتی اور ایجاز میں اس قرآن جیسی کوئی سورت لے آؤ۔

ب- فأتوا بسورة من مثله في غيبوبة أخباره وأحاديثه عن الماضين وتحدثه عما يكون.

غیب کی خبریں دینے، گزرے ہوئے واقعات کے بارے میں بات کرنے اور آنے والے واقعات کے بارے میں خبر دینے کے حوالے سے قرآن جیسی کوئی سورت لے آؤ۔

ج- فأتوا بسورة من مثله فيما انطوى عليه من أمر ونهي ووعد ووعيد وبشارة وإنذار، وحكم وأمثال.

قرآن مجید جن امر و نہی،وعدووعید،خوش خبری اور ڈراوے،حکمتوں اور امثال پر مشتمل ہے ایسی چیزوں پر مشتمل قرآن جیسی کوئی سورت لے آؤ۔

د- فأتوا بسورة من مثله في صدقه وصيانته من التحريف والتبديل وغير ذلك من خصائصه.

سچ، تحریف اور تبدیلی سے محفوظ ہونے اور اس طرح کے دیگر اوصاف والی قرآن جیسی کوئی سورت لے آؤ۔

 © copy rights reserved

هـ– فأتوا بسورة من مثله في منطوياته البعيدة، وأحكامه المتمشية مع تطورات الأزمنة، وتقدم العلوم، ومواكبته للحضارة الانسانية في مختلف ظروفها وأحوالها.

اس کے دوررس مشمولات،زمانے کی ترقی اور سائنسز کی ترقی کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے والے احکامات،اور انسانی تہذیب کے مختلف اوقات اور حالات میں اس کے ہمرکاب رہنے میں قرآن جیسی کوئی سورت لے آؤ۔

و المعنى على الثاني يتناول عدة أمور أيضا: اوردوسرے قول کے مطابق بھی معنیٰ کئی امور پر مشتمل ہے:

آ– فأتوا من مثل الرسول أي من أمّيّ لا يحسن الكتابة على الفطرة الأصلية.

اس جیسے رسول سے کوئی سورت لے آؤ جو پڑھے لکھے نہیں اور اصلی فطرت کے مطابق اچھی طرح لکھ بھی نہیں پاتے۔

ب– فأتوا من مثل الرسول أي من رسول لم يدارس العلماء، ولم يجالس الحكماء، ولم يتعاط أخبار الأولين، ولم يؤثر ذلك عنه بحال من الأحوال.

اس جیسے رسول سے کوئی سورت لے آؤ جو علماء کے ساتھ پڑھا بھی نہ ہو اور حکماء کے ساتھ مجلس بھی نہ کی ہو،اور پہلے لوگوں کی خبریں بھی نہ کی ہوں اور کسی بھی حال میں اس سے ایسی باتیں منقول بھی نہ ہوں۔